سوال

(311)زندہ جانور کے بدلے گوشت خریدنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زندہ جانور کے بدلے گوشت خریدنا جائز ہے یا نہیں، قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کیا ہدایات ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زندہ جانور دے کر گوشت خریدنا جائز نہیں ہے، اس کے متعلق ایک حدیث میں ممانعت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندہ جانور کے بدلے گوشت کی خرید وفروخت کو منع فرمایا ہے۔ (مستدرک حاکم، ص: ۳۵، ج ۲) اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے نواب صدیق حسن خاں فرماتے ہیں: میرے نزدیک اس حدیث کا بہترین معنی یہ ہے کہ کوئی شخص قصاب سے کہے اس بکری سے کتنا گوشت نکلے گا، قصاب نے جواب دیا بس کلو، دریافت کرنے والا اسے کہے بس کلو گوشت کے عوض یہ بکری رکھ لو، اگر اس سے زیادہ نکل آیا تو وہ تمہارا ہوگا اور اگر اس سے کم نکلا تو یہ نقصان تم نے خود برداشت کرنا ہوگا، میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں (اور یہ جوئے کی ایک قسم ہے)[1] اس حدیث اور وضاحت کے پیش نظر زندہ جانور دے کر گوشت خریدنا جائز نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] الروضة الندية، ص: ۲۴۰، ج ۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 275

محدث فتویٰ